روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعرات 11 دسمبر 2014ء 18 صفر 1436 ہجری 11 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 280

عافیت مانگو

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔ دشمن سے مڈھ بھیڑ کی کبھی خواہش نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو۔

(مشکوۃ المصابیح کتاب الجہاد باب الکتاب الی الکفار و دعائھم الی الاسلام حدیث :3930)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ ...... یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کو جواب دیتا ہوں یہ جواب کبھی رویا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے جب کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔ غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں۔ جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنے مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔ (الحکم 17 جنوری 1905ء صفحہ 3)

معرفت فضل کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے اور پھر فضل کے ذریعہ سے ہی باقی رہتی ہے۔ فضل معرفت کو نہایت مصفّٰی اور روشن کر دیتا ہے اور حجابوں کو درمیان سے اٹھا دیتا ہے اور نفس امارہ کے لئے گرد و غبار کو دور کر دیتا ہے اور روح کو قوت اور زندگی بخشتا ہے اور نفس امارہ کو امارگی کی زندان سے نکالتا ہے اور بدخواہشوں کی پلیدی سے پاک کرتا ہے اور نفسانی جذبات کے تند سیلاب سے باہر لاتا ہے۔ تب انسان میں ایک تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ بھی گندی زندگی سے طبعاً بیزار ہو جاتا ہے کہ بعد اس کے پہلی حرکت جو فضل کے ذریعہ سے روح میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ دعا ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے جو ہم پڑھتے ہیں کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222)

دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنے صفات میں تبدیلی کرتا ہے اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں۔ مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلّی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلّی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلّی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔ (لیکچر سیالکوٹ، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 223)

نظام وصیت کی عظمت کے قیام کیلئے کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نظام وصیت کی اہمیت کے متعلق حضرت مصلح موعود کا حوالہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”غرض جیسا کہ میں نے بتایا ہے وصیت حاوی ہے اس تمام نظام پر جو (دین حق) نے قائم کیا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ خیال کرتے ہیں کہ وصیت کا مال صرف لفظی اشاعت (دین حق) کے لئے ہے مگر یہ بات درست نہیں۔ وصیت لفظی اشاعت اور عملی اشاعت دونوں کے لئے ہے۔ جس طرح اس میں (دعوت الی اللہ) شامل ہے۔ اسی طرح اس میں اس نئے نظام کی تکمیل بھی شامل ہے جس کے ماتحت ہر فرد بشر کی باعزت روٹی کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف (دعوت الی اللہ) ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ (دین حق) کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ درد تنگی کو ---دنیا سے مٹا دیا جائے گا یتیم بھیک نہ مانگے گا، بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی، بے سامان پریشان نہ پھرے گا کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہوگی عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب، نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔“

یہ ہے نظام وصیت! دوست اس کی عظمت کو قائم کرنے کیلئے کوشش کریں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1979ء صفحہ 171)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆..........☆..........☆

مشعل راہ

دنیاوی مال بھی آزمائش کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 7 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

مال سے بے رغبتی اور اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کے بارے میں چند احادیث پیش کروں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی امت کی اس قدر فکر تھی کہ وہ صرف دنیا داری میں مبتلا نہ ہو جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں اپنی امت کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ اندیشہ کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ میری امت خواہشات کی پیروی کرنے لگ جائے گی۔ اور دنیاوی توقعات کے لمبے چوڑے منصوبے بنانے میں لگ جائے گی۔ تو اس خواہش نفس کی پیروی کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ حق سے دور جا پڑے گی۔ اور دنیا سازی کے منصوبے آخرت سے غافل کر دیں گے۔ اے لوگو! یہ دنیا رخت سفر باندھ چکی ہے اور جا رہی ہے اور آخرت بھی آنے کے لئے تیاری پکڑ چکی ہے۔ اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے کچھ غلام اور بندے ہیں۔ پس اگر تم میں استطاعت ہو کہ دنیا کے بندے نہ بنو تو ضرور ایسا کرو۔ تم اس وقت عمل کے گھر میں ہو اور ابھی حساب کا وقت نہیں آیا مگر کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے اور وہاں کوئی عمل نہیں ہوگا۔

یہ تنبیہ کی ہے۔ یہ مطلب نہیں کہ اگر استطاعت ہے تم دنیا کے بندے بن جاؤ۔ یہ وارننگ ہے کہ تم میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ دنیا داری کے دھندوں میں خدا کو بھول جاؤ۔ اگر خدا کو بھول گئے تو اس کی سزا تمہیں ضرور ملے گی یہاں نہیں ملے گی تو اگلے جہان میں ملے گی۔ سوچو اور غور کرو کیا تم خدا تعالیٰ کی سزا کو سہہ سکتے ہو۔ یقیناً ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں کر سکتا۔ جو یہ کہہ سکے کہ ہاں میں سہہ سکتا ہوں۔ فرمایا کہ اس لئے زندگی کے جو چند دن ہیں ان میں خدا کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچو، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے آگے جھکنے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے والا بنائے۔

کعب بن ایاضؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا اِنَّ لِکُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ اُمَّتِیْ اَلْمَالُ کہ ہر امت کی ایک آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی آزمائش مال کے ذریعے ہوگی۔

(ترمذی۔ کتاب الزھد۔ باب ماجاء ان فتنۃ ھذہ الامۃ فی المال)

چنانچہ دیکھ لیں اس زمانے میں بھی ہم دیکھتے ہیں اس کے مطابق .... کی کیا حالت ہے۔ شرم آتی ہے یہ دیکھ اور سن کر کہ مال کمانے کی حرص اور ہوس نے اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہی بے پرواہ کر دیا ہے۔ تول میں کمی ہے، ماپ میں کمی ہے، کاروبار میں دھوکہ ہے دکھائیں گے کچھ اور دیں گے کچھ۔ ماحول کے اثر کی وجہ سے بعض دفعہ بعض احمدی بھی اس برائی میں ملوث ہو جاتے ہیں، متاثر ہو جاتے ہیں۔ اپنوں اور غیروں سے بھی دھوکہ ہوتا ہے اور پھر غیروں کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ چاہے وہ ایک احمدی ہزاروں میں نظر آ رہا ہو۔ کیونکہ احمدیت کا ایک تصور قائم ہے تو جب ایسی مثال نظر آتی ہے تو بہت زیادہ واضح ہو کر اور ابھر کے سامنے آ جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو جو اس قسم کی حرکتوں میں ملوث ہوں سزا بھی دی جاتی ہے، تعزیر بھی ہوتی ہے لیکن ہر احمدی کو یہ خود سوچنا چاہئے کہ اس کا خدا کے ساتھ معاملہ ہے اور .... کے ساتھ ایک عہد بیعت کیا ہے، بیعت کی تجدید کی ہے کہ ہم تمام برائیوں سے بچتے رہیں گے۔ تو اس کے بعد بھی اگر ایسی حرکتیں ہوں تو پھر کیا ایسا عمل کرنے والا اس قابل ہوگا کہ جماعت میں رہ سکے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے تو ایسوں کے متعلق لکھا ہے کہ وہ کاٹا جائے گا۔

(روزنامہ الفضل 3 /اگست 2004ء)

نعت

ہر دم ہے گونجتی صدا! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی
راہِ نجات وَ الْھُدٰی! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی
حسنِ اَتم، جود و کرم، رَشکِ اِرم، شیریں دہن
اکمل ہیں خَلق و خُلق میں، ہیں پاک رُوح و گُل بدن
صادق بھی ہیں امین بھی وہ خوش خصال و خوش چلن
احمدؐ، محمدؐ مجتبےٰ! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی
چہرہ ضُحٰی ہے آپؐ کا واللیل زُلف آپؐ کی
عرشِ بریں دل آپؐ کا اکمل تریں جاں آپؐ کی
روشن جبیں، سادہ طبع، فطرت لطیف آپؐ کی
دل نے کہا جاں نے کہا! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی
رحمت وجود آپؐ ہیں شفقت سراپا آپؐ ہیں
ہیں شافعِ محشر یقیں، ملجا و ماوٰی آپؐ ہیں
لاریب آپؐ ہیں حق نما، ہادی و آقا آپؐ ہیں
شمس الضحٰی اے پاک اَدا! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی
خیر بشر، خیرِ رُسل، آپؐ تو ہیں خدا نما
فخرِ عرب، نورِ عجم، آپؐ حبیبِ کبریا
مختار و ختم المرسلیں، ہیں! آپؐ کے ارض و سما
لَوْ لَاکَ مولا نے کہا! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی
شاہد بھی ہیں مشہود بھی ناصر بھی ہیں منصور بھی
احمدؔ بھی آپؐ کا غلام فضل عمر بھی نورؔ بھی
ناصرؔ بھی ہے عشاق میں طاہرؔ بھی ہے مسرورؔ بھی
سب دستِ قدرت نے لکھا! صَلِّ عَلٰی صَلِّ عَلٰی

محمد مقصود احمد منیب

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مد وڈیلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان

ریکارڈنگ 23 جون 1995ء

سوال: کسی مرنے والے کو ایصال ثواب کس طریق پر کرنا جائز ہے۔ دین اس بارے میں کیا راہنمائی کرتا ہے؟

جواب: کسی مرنے والے کی وہ نیکیاں جن کا تعلق حقوق العباد سے ہے ان کی ادائیگی جاری رکھی جاسکتی ہے۔ وہ نیکیاں جن کا تعلق حقوق اللہ سے ہے۔ وہ منقطع ہو جاتی ہیں۔ ایک شخص نے اللہ سے جتنا تعلق رکھا۔ وہ مرنے کے ساتھ بند ہو جاتا ہے۔ اور وہ نیکیاں جو عوام الناس کو فائدہ پہنچانے کے لئے وہ کیا کرتا تھا۔ وہ جاری رہتی ہیں۔ اس لئے اس کے نام پر صدقہ جاریہ دینا، اس کے نام پر اگر وہ خدمت دین کیا کرتا تھا، وہ بھی بنی نوع انسان کے فائدے ہی سے تعلق رکھنے والا معاملہ ہے۔ چندہ دیتا تھا، اس کو جاری رکھنا۔ تو دراصل وہ بعض ایسے Borderline ہیں جو حقوق اللہ لگتے ہیں لیکن دراصل حقوق العباد سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ اس لئے چندوں کو بھی جماعت احمدیہ کے مشورے کے مطابق ان چیزوں میں شامل کر لیا گیا ہے جو انفاق فی سبیل اللہ ہیں اور براہ راست حقوق اللہ کے اندر نہیں بلکہ حقوق العباد اور حقوق اللہ دونوں کے درمیان آتی ہیں۔ صدقہ خیرات ہے۔ لیکن کوئی ایسی نیکی اس کی طرف سے نہیں کی جاسکتی۔ جس کو اس کی موت نے منقطع نہ کیا ہو۔ ایک آدمی غریبوں کا ہمدرد نہیں ہے ان کے اموال لوٹتا رہا ہے۔ اور مرنے کے بعد آپ اس کی طرف سے غریبوں کی خدمت شروع کر دیں۔ تو وہ آپ کی طرف سے خدمت ہے جو کرنے والا ہے اس کے کھاتے میں جائے گا۔ لیکن دینے والے کے کھاتے میں نہیں جائے گا۔ اس لئے بنیادی اصول یاد رکھنا چاہئے کہ جو شخص خدمت خلق کرتا کرتا فوت ہو جائے اور اس کی تمنائیں آگے بڑھی ہوں اور موت اس کو قتل کر دے۔ ان کو جاری کرنا یہ سنت ابرار ہے۔ یہ ثابت ہے کہ ان کی نیکیوں کا فائدہ ان کو پہنچے گا اور بعض دفعہ ان کی اطلاع بھی اللہ تعالیٰ ان کو دیتا ہے۔

سوال: دین حق میں خون کا عطیہ دینا یا کوئی اور Organ مثلاً کوئی گردہ دینا جائز ہے؟

جواب: جہاں تک اعضاء کا خدمت خلق کے لئے پیش کرنا ہے۔ بنیادی اصول قرآن کریم کا یہی ہے کہ اعلیٰ زندگی کو ادنیٰ کے لئے قربان نہیں کیا جاسکتا۔ ادنیٰ کو اعلیٰ کے لئے قربان کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایک اصول ہے۔ بہت وسیع اور زندگی کے ہر پہلو پہ حاوی ہے۔ اسی کے تابع کوئی اپنی زندگی کو خطرہ، اپنی زندگی کے لئے خطرہ مول لے کر کسی اور کے لئے قربانی نہیں کرسکتا۔ بظاہر یہ اچھی چیز ہے لیکن اس قسم کی قربانی اس میں شامل نہیں ہے۔ مثلاً جنگ میں انسان کسی کو بچانے کے لئے، ماں کسی بچے کو بچانے کے لئے آگے آتی ہے۔ وہ کہتی ہے میری جان لے لو اور میرا دل نکال کے اس کو دے دو۔ اس کی اجازت نہیں ہے۔ یہ ایک قسم کی خودکشی ہے اور زندگی کو دوسرے کی خاطر اس طرح قربان کرنا کہ اپنی مرضی سے کہہ دیا جائے کہ اس کو نکال کے اس کے سپرد کر دیا جائے۔ یہ جائز نہیں ہے اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے اس کی ادنیٰ حالتوں میں مثلاً گردہ نکال کے دینا ہے۔ مرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مرنے سے پہلے گردہ دیا جاتا ہے اور اکثر صورتوں میں بھاری اکثریت سے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بالکل معمولی سا Risk ہے۔ زندگی کو براہ راست اس سے کوئی خطرہ نہیں ہے اور دوسرا گردہ اکیلا کافی ہے تو اس کے رستے میں کوئی روک نہیں ہے لیکن جگر نہیں نکالا جاسکتا، دل نہیں نکالا جاسکتا۔ اسی طرح آنکھیں نکال کر دینا زندہ کے لئے میرے نزدیک جائز نہیں ہے کیونکہ وہ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ آنکھ اور کان جن کا قرآن میں ذکر ملتا ہے ان کو کسی دوسرے کی خاطر اس طرح قربان کر دے۔ یہ ناشکری کی حد میں آجاتا ہے مگر یہ ایک باریک پہلو ہے اس کو Borderline کا کیس آپ کہہ سکتے ہیں۔ یہ ایسے لطیف مسائل ہیں جن کو ہمیشہ اخلاقیات کے ماہرین زیر بحث رکھیں گے۔ لیکن میں نے اپنی عمومی سوچ آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔ یہ احتمالات یا امکانات ہیں مگر مرنے کے بعد دے دینا قطعاً اس کا کوئی حرج نہیں۔

صرف ایک اعتراض لوگ اٹھاتے ہیں کہ ہم نے مرنے کے بعد دوبارہ اٹھایا جانا ہے اور اگر ہم نے اٹھایا جانا ہے تو ہمارا عضو کسی اور کے پاس چلا گیا ہوگا وہ ہماری آنکھ لے کے اٹھے گا، ہم اندھے اٹھ جائیں گے یا بغیر گردوں کے اٹھیں گے۔ یہ تو بڑی بے وقوفی ہے کیونکہ گردے بھی مٹی ہو چکے ہوں گے۔ آنکھیں بھی مٹی ہو چکی ہوں گی، کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ یہ تصور ہی غلط ہے۔ جی اٹھنے کا یہ تصور ہی نہیں ہے۔ مٹ جائے مٹی ہو جائے اگر ساری دنیا میں خاک بھی اڑ جائے اگر اللہ نے وہی اعضاء اکٹھے کرنے ہیں تو کسی دوسرے کی آنکھ سے بھی اکٹھے کرسکتا ہے۔ اس میں تو کوئی روک ہی نہیں ہے اللہ کے لئے لیکن جو احیاء نو ہے اس کی شکل ہی اور ہے۔ براہ راست ان ذرات سے تعلق نہیں۔ کافر سوال کیا کرتے تھے کہ کیا ہم پھر جی اٹھیں گے جبکہ ہماری ہڈیاں گل سڑ کے بوسیدہ ہو چکی ہوں گی اور ہم مٹی ہو گئے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہاں وہ قادر ہے۔ تو قادر ہونے کی بحث اور ہے۔ چاہے تو اگر ویسے ہی جسم بنانا ہو تو اٹھا سکتا ہے لیکن چونکہ ویسا جسم نہیں بنانا اس لئے اس کی ضرورت نہیں۔ یہ قرآن کریم کی دوسری آیتیں بتاتی ہیں کہ ہم تمہیں ایسے جسم میں اٹھائیں گے کہ اس کا تمہیں تصور بھی کوئی نہیں۔ کیونکہ انسان کو پتہ نہیں کہ میں کیا ہوں کس صورت میں ہوں۔ جس صورت میں چاہے گا اللہ اٹھائے گا وہ ایک الگ بحث ہے۔ اس کا ان اعضاء سے کوئی تعلق نہیں۔

سوال: حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں جو مفسرین نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی شیطان کے ساتھ کوئی شرط تھی کہ تو میرے اس آدمی کو بہکا نہیں سکتا اور پھر شیطان نے ان کو اتنی اذیتیں دیں۔ اتنی آزمائش میں ڈالا۔ کیا اللہ تعالیٰ ایسا کرسکتا ہے؟

جواب: نہیں نہیں یہ تو قصے کہانیاں بنے ہوئے ہیں۔ Old Testament کی ایسی عجیب کہانیاں آپ ان کو سب کو مان لیتے ہیں۔ وہ تو کہانی ایسی عجیب وغریب ہے جو قابل قبول کسی صورت میں نہیں ہے کہانی یہ ہے کہ حضرت ایوب خدا کو بہت پیارے تھے اور بے حد شکر کرنے والے تھے۔ اور بے حد صبر کرنے والے تھے۔ تو جب ان کا شہرہ ہوا تو شیطان نے کہا کہ تو تکلیفیں پہنچاتا ہے۔ اور خود ہی ان کو دور بھی کر دیتا ہے۔ تو میرے سپرد کر کے دیکھ۔ پھر میں دیکھوں گا کہ کس طرح یہ تیرا شکر گزار رہتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے شیطان کے سپرد کر دیا۔ یہ تصور اتنا باطل ہے اور قرآن کریم کے واضح اعلانات اور ٹھوس بیانات کے خلاف ہے۔ اسے کوئی مومن قبول نہیں کرسکتا۔ اللہ تعالیٰ شیطان کو کہتا ہے کہ جو میرے بندے ہوں گے ان پر تجھے کوئی سلطان کبھی نہیں ہوگی۔ جو مرضی کر لو میرے بندے تو وہ ہیں ان پر تجھے کسی قسم کا کوئی غلبہ نصیب نہیں ہوگا۔ اس قطعی، دائمی اعلان کے بعد آپ سوچ سکتے ہیں کوئی کہانی درست ہوگی۔ شیطان کو غلبہ نہیں ہوسکتا۔ اور جو کہانی بتاتی ہے کہ اللہ ایک طرف ہٹ جائے اور شیطان کے سپرد کر دے یہ ناممکن ہے شیطان کی طرف سے چھوٹی سی اذیت پہنچنے کا قرآن کریم میں ذکر ملتا ہے۔ لیکن سلطان کا کوئی سوال نہیں تو جو بائبل کہانی بیان کر رہی ہے۔ اس کو میں اس لئے رد کر رہا ہوں کہ اس میں سلطان کا تصور ہے۔ سلطان کا مطلب ہے۔ خدا ایک طرف ہٹ گیا۔ اپنے بندے کو کلیۃً شیطان کے حوالے کر دیا۔ اب کرو جو چاہو۔ سوائے اس کے کہ اس کا ایک تمثیلی معنی لیا جائے۔ شیاطین جو ہیں یہ بیماریاں بھی ہوتی ہیں اور جراثیم بھی جن کہلاتے ہیں۔ اگر تمثیلی معنیٰ لیا جائے تو پھر بائبل کا بیان قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں اور کوئی حرج واقع نہیں ہوتا۔ یہ نہیں کہ سچ مچ کسی نے کہا تھا مطلب یہ تھا کہ بیماریوں نے پھر ایسا حملہ کیا اس پر کہ گویا وہ کہتی ہیں کہ اب دیکھیں گے یہ کیسے صبر کرتا ہے۔ تو یہ پھر ایک تمثیلی بیان بن جاتا ہے۔ اس کا کوئی حرج نہیں ہوتا۔

سوال: تاریخ اسلام کی ابتداء ہی سے قتل و غارت کا سلسلہ شروع ہے جیسے کہ حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت حسینؓ اور دیگر امام حضرات کو شہید کر دیا گیا۔ اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے جبکہ اسلام کا مطلب تو سلامتی ہے؟

جواب: جو خلیفہ بنایا جاتا ہے۔ وہ قتل و غارت کا ذمہ دار نہیں ہوتا وہ معصوم ہوتا ہے۔ اور اس کی مخالفت میں لوگ اس پر ظلم کر کے قتل وغارت کرتے ہیں۔ اب یہ وجہ بتاتی ہے کہ خلیفہ کا بنایا جانا ضروری تھا۔ اگر وہ قربانیاں پیش نہ کرتا یا نہ کرے تو انسان کی حالت تبدیل نہیں کی جاسکتی۔ اس کی مظلومیت اس کا قربانیوں کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دینا یہ ظلم کے خلاف جہاد ہے۔ یہ انسان کو ظلموں سے پاک وصاف کرنے کے لئے ایک لازمی قدم ہے۔ جس کو اٹھائے بغیر یہ اگلا مقصد حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور پھر حضرت عیسیٰ کے ساتھ کیا ہوا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں سے کیا ہوا۔ پس ظلم جہاں بھی ہے جو بھی کرتا ہے وہ ذمہ دار ہے اور اس کے خلاف جو لوگ قربانیاں پیش کرتے ہیں وہ ظالم نہیں ہے۔

سوال: حضرت مسیح موعود کا الہام ہے۔ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے اور کئی احمدی کپڑوں کے ٹکڑے اپنے گھروں میں برکت کے طور پر رکھتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ برکت حاصل کرنے کا صحیح طریق کیا ہے جس سے شرک کا کوئی پہلو نہ ہو؟

جواب: برکت ڈھونڈیں گے کا جو مضمون ہے بڑا دلچسپ ہے۔ اس بات میں تو کوئی شک نہیں کہ یہ پاک لوگ جو خدا سے تعلق رکھتے ہیں ان کے کپڑوں میں بھی برکت پڑتی ہے۔ ان کی جوتیوں میں بھی برکت پڑتی ہے۔ ان کے گھروں میں بھی برکت ہوتی ہے۔ اس کا شرک سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کلّی کرتے تھے تو وہ بھی صحابہ ہاتھوں پہ لیا کرتے تھے اپنے چہرے پر ملتے تھے پانی پیتے تھے تو برکت کے طور پر آپ کا تبرک کھانا یہ ساری چیزیں قطعی ہیں۔ برکت کے طور پر آپ کا کپڑا مانگ لینا یہ اتنی قطعی حقیقت ہے کہ اس کے اوپر شرک کا الزام دیا جا ہی نہیں سکتا۔ اور اصل چیز جو فیصلہ کن ہے کہ اس کپڑے کو کرتے کیا ہو۔ اگر اس کپڑے کو جنتر منتر کے طور پر استعمال کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو اہمیت نہیں دیتے، کپڑے کو اہمیت دیتے ہو تو پھر تم مشرک ہونا شروع ہو گئے ہو اس لئے کپڑے کا قصور نہیں ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں ایک دفعہ اتنی احتیاط فرمائی کہ وہ کپڑا جس پر چھینٹے پڑے تھے۔ جس پر عبداللہ سنوری صاحب گواہ ہوئے اور سب دنیا جانتی ہے کہ صاف گو، پاک باطن، بالکل سیدھے انسان کوئی کجی کا اشارۃً بھی پہلو نہیں تھا۔ ان کی گواہی سے زیادہ قطعی صاف گواہی ہو ہی نہیں سکتی کہ وہ دبا رہے تھے حضرت مسیح موعود آرام فرما رہے تھے تو کپڑے پر جیسے جگہ جگہ چھینٹے پڑتے ہیں۔ اس طرح سرخ رنگ کے چھینٹے ظاہر ہوئے۔ اور انہوں نے حیران ہو کر اوپر دیکھا کہ کوئی چھپکلی

شائد کٹ گئی ہے۔ کوئی زخمی ہوگئی ہو۔ اس کا خون گر رہا ہو۔ کوئی نہیں تھا۔ تو اس پر انہوں نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ یا حضرت یہ کیا واقعہ ہے میں نے دیکھا ہے آپ کے جسم پر چھینٹے پڑے ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں یہی رؤیا دیکھ رہا تھا کہ کچھ کاغذات ہیں جو میں خدا کے حضور دستخط کے لئے پیش کرتا ہوں اور سرخ سیاہی کی دوات ہے اس میں گویا اللہ تعالیٰ وہ قلم بھگوتا ہے، زیادہ لگ جاتی ہے تو یہ جھٹکتا ہے تا کہ زائد قطرے جو لگے ہوئے ہیں وہ اتارے جائیں۔ یہ نظارہ حضرت مسیح موعود نے رؤیا میں دیکھا اور جس وقت یہ نظارہ دیکھا اسی وقت یہ قطرے یہاں نظر آنے شروع ہوئے۔ اب کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ Internal Bleeding ہوگئی ہو۔ زیادہ سے زیادہ یہی کہا جا سکتا ہے، واقعہ کی صحت پر تو کوئی شک کا سوال ہی نہیں۔ لوگوں نے بھی دیکھے وہ خون کے چھینٹے اور کوئی سیاہی کی دوات وہاں نہیں تھی۔ مسیح موعود آرام فرما رہے تھے یا جاگ رہے تھے، دور کا بھی کوئی شبہ نہیں ہے۔ میں نے غور کیا۔ ایک ہی شبہ پڑ سکتا تھا کہ بعض دفعہ اندر سے وٹامن اے یا بی وغیرہ کی کمی سے وہ ہلکی سی Bleeding ہو جاتی ہے یہ احتمال ہو سکتا تھا لیکن حضرت مسیح موعود نے جب دیکھا تو ان کی اپنی پگڑی پر بھی چھینٹے تھے، دیکھنے والے کی پگڑی پر بھی چھینٹے تھے تو آپ نے فرمایا کہ یہ دیکھو میاں تمہاری پگڑی پر بھی نشان ہے۔ اب وہ خون کا چھینٹا اندر سے نکل کر پگڑی تک کہاں پہنچ گیا۔ یہ اس بات کا قطعی ثبوت تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعجازی نشان ہے۔ عام قانون قدرت سے بالا کوئی قانون جاری ہوا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی تخلیق کی جو صفت ہے اس کے ایک عظیم الشان اظہار کے طور پر اللہ تعالیٰ نے یہ نشان دکھایا تھا۔ اس کرتے کو انہوں نے مانگ لیا۔ آپ نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن ایک شرط پر کہ تمہارے ساتھ دفن ہوگا۔ بعد میں لوگ اس کو شرک کا ذریعہ نہ بنالیں۔ جہاں اللہ کی قدرت کے نشان ایسے ہیں ان میں خطرہ ضرور تھا تو جہاں جہاں بھی خطرہ لاحق ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے Warning دی، توجہ دلائی اور شرک سے باز رکھا۔ اس لئے ان کپڑوں کو تبرک کے طور پر رکھنا، پیار اور محبت کے نشان کے طور پر، یہاں تک جائز ہے۔ اور ہر شخص کا اپنا اخلاص اس کپڑے کی برکت سے اس کو فائدہ پہنچائے گا جو موحد ہے اور اس میں کوئی شرک کا شائبہ نہیں اس کے لئے یہ کپڑا بہت بابرکت ثابت ہوا اور جو مشرک بن رہا ہے یا شرک کی طرف رجحان شروع ہو چکا ہے۔ اس کے لئے اس کپڑے سے برکتیں نکل جائیں گی کیونکہ اس کی برکتیں تو توحید سے وابستہ ہیں اس لئے ایسے لوگ جو ہیں ان کے لئے محض ایک ٹکڑا ہے کاغذ کا یا کپڑے کا اس کے کوئی بھی معنے نہیں رہیں گے۔

☆......☆......☆

مکرم محمد شریف خان صاحب

مکرم پروفیسر چوہدری صادق علی اور کالج کی یادیں

صادق مرحوم سے میرا شریک کار ہونے کے علاوہ استاد اور شاگرد کا تعلق بھی تھا۔ 1963ء میں جب میں نے لیکچرار کے طور پر تعلیم الاسلام کالج کو جائن کیا تو صادق تھرڈ ایئر زوالوجی میں میرے طالبعلم تھے، ان کے ساتھ ملک منور مرحوم کے بڑے بیٹے طاہر ملک مرحوم تھے۔ صادق نہایت کم گو، سنجیدہ اور سیانے قسم کے طالب علم تھے۔ جب کوئی مشکل ہوتی بلا جھجک سوال کر لیتے۔ مجھے کبھی کسی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا۔ پشاور یونیورسٹی سے ایم ایس سی پاس کرنے کے بعد میرے ہمکار ہوئے تو بھی ہمیشہ مجھے استاد کا پروٹوکول ہی دیا۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آتی تو بلا تکلف پوچھ لیتے۔ انہیں دنوں بیالوجی کا کورس تبدیل ہوا تھا اور امریکن کتاب جسے عرف عام میں Yellow Version کہا جاتا تھا۔ متعارف کرائی گئی، جیسے کہ امریکنوں کی ٹیکسٹ کا سٹائل ہوتا ہے ایک پیرے کی تشریح میں پورا چیپٹر لکھ دیا جاتا ہے، ہمارے ہاں تو ایک مسئلے کو چند سطروں میں سمو دیا جاتا اور ہمارے دودھ دہی کے پلے طلباء پندرہ منٹ میں اسے یاد کر لیتے ہیں لیکن نئی کتاب سے کافی مسائل پیدا ہوئے۔ بہرحال ایک دو سال میں ہم پنجابیوں نے نوٹس کا سہاگہ چلا چلا کر امریکی کتاب کے پہاڑوں کو برابر کر دیا۔

چوہدری صادق بڑے دلنشین انداز میں ہر طالب علم کے لیول پر اتر کر سبق سمجھاتے۔ میں نے اسلامیہ کالج لاہور میں پروفیسر ایرک سپرین جیسے عالم کی انگریزی تقریریں پنجابی لہجے میں سنی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ہمارے اکثر طالب علم انگریزی زبان کو اس لہجے میں زیادہ آسانی سے سمجھتے تھے جو پنجابی سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ اسی لئے جو اساتذہ اس انداز میں پڑھاتے تھے ان کے شاگرد خوش رہتے، اللہ غریق رحمت کرے۔ چوہدری صاحب کے شاگرد ہمیشہ آپ سے خوش رہے۔

چوہدری صاحب کو خداداد جرأت رندانہ عطا ہوئی تھی، سوچ سمجھ کر لیکن دو ٹوک بات کرتے جو سننے والے کو بری بھی نہ لگے اور اسے بات سمجھ میں آجائے۔ ہم سب گھر داروں کو نہ سہی تو اکثر کو گوشت کی دکان پر قصاب سے واسطہ پڑتا رہا ہے۔ چوہدری صاحب کو باتوں باتوں میں ان کائیاں حضرات کو شیشے میں اتارنے کا ڈھب آتا تھا، اس لئے بہترین گوشت خریدا کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ پر صرف ایک دفعہ میری اور پروفیسر شکور اسلم صاحب کی ڈیوٹی ارباب حل وعقد نے گوشت سپلائی پر شائد اس لئے لگائی تھی کہ ہمارا شعبہ حیوانات Zoology سے تعلق تھا، لیکن ہوا یہ کہ ہم دونوں سیانے بیانے بڑی آسانی سے قصابوں کے داؤ پیچ کا شکار ہو گئے اور انتظامیہ کو یقین ہو گیا کہ این سعادت بزور علم نیست!

لیکن چوہدری صاحب کو جانے کیا کمال حاصل تھا کہ سالہا سال تک یہ ڈیوٹی بطریق احسن ادا کرتے رہے۔ قصابوں کی تیز چھری چوہدری صاحب کی میٹھی چھری سے سالوں خوشی خوشی کٹتی رہی، گوشت کی کوالٹی بہترین اور ارزاں مہیا ہوتی رہی۔ ہوتا یوں کہ چوہدری صاحب قصابوں کے ساتھ جلسہ سالانہ سے پہلے منڈی مویشیاں کا چکر لگاتے اور اچھے اچھے جانور خرید کر ٹرکوں میں لاد کر ربوہ پہنچا دیتے جہاں ان کی خوش خوراکی کا خیال رکھا جاتا، ایک دو ہفتے میں، جانور خوب پل جاتے اور جلسہ کے مہمانوں سے گوشت کی عمدگی کی رپورٹ ملتی۔

تعلیم الاسلام کالج کے جونیئر پروفیسر صاحبان کی محفل میں چوہدری سلطان، صادق، مبارک عابد، میجر نذیر، سعید چٹھہ، شاہد باجوہ اور جو کوئی ہاتھ آتا شامل کر لیا جاتا۔ یہ محفل روٹین میں بیٹھکوں میں ہوتی۔ عام طور پر شام کے کھانے کا اہتمام ہوتا، جو اکثر چوہدری صادق کے ہاتھ کا پکا ہوا ہوتا۔ مجھے بھی اس محفل میں ایک دفعہ شمولیت کا موقعہ ملا۔ ایسا محبت بھرا ماحول اور محفل دیکھے اب تو مدت گزر گئی ہے۔ ایک محفل فری لانسرز کی تھی، جس کے روح رواں بشیر رفیق خان تھے، یہ ہلکی پھلکی پارٹی ہوتی، گرم گرم پکوڑے، حلوہ اور کوئی دوسری چیز ہوتی جو خاتون خانہ بنا سکتی، عام طور پر اس محفل میں زیادہ تر علمی مسائل پر گفتگو ہوتی۔ میں اپنی تحقیقی کاوش میں مشغول عام طور پر ایسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے اکثر محروم رہتا تھا۔

اس کے علاوہ ہر روز کالج کے اوقات کے دوران بیالوجی لیکچر روم میں بھی ایک محفل سجتی جس کے سرخیل پرویز پروازی تھے۔ لعل دین، شادی یا کوئی اور ٹک شاپ سے تام چینی کی ہاف سیٹ والی چینک اور کناروں سے زخمی ہوئی چھ ملگجے رنگ کی پیالیوں اور ایک پرچ میں سات آٹھ میٹھے نمکین سفیدی مائل بھربھراتے بسکٹ اور کبھی کبھی گرم گرم سموسے یا پکوڑے پانی ٹپکاتی لوہے کی ٹرے میں سجا کر سپلائی کرتے تھے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتیں، گھنٹی کی آواز پر یہ محفل منتشر ہو جاتی۔

کالج کی nationalization کے بعد ہمیں کن کن طور و اطوار کے پرنسپل صاحبان سے واسطہ پڑا جو ایک دو نہیں پورے بارہ تھے تو یقین نہیں آتا۔ اب سوچتا ہوں، ہم جو تعلیم الاسلام کالج میں جاری و ساری محبت و توقیر کے ماحول کے عادی تھے ہمارے لیے یہ کیسا کڑا وقت تھا۔ جب ہمیں مشکوک نظروں سے دیکھا جانے لگا تھا۔ ہر لمحہ، ہر دن ہماری نیک نیتی کا امتحان ہوتا۔ ہم جو مدتوں سے کالج سے چھٹی کے بعد بھی شام گئے تک کالج میں ٹھہر کر کام کرتے رہنے کے عادی تھے، اب نوبت بہ ایں جا رسید کہ پیریڈ پڑھایا اور سائیکل پر سوار یہ جا وہ جا۔ اس وقت ہم کالج میں اپنے دن گنا کرتے تھے۔ لیکن صادق جیسے ساتھیوں کی معیت میں یہ وقت بھی گزر گیا۔

ایک حکیم شمیم پرنسپل صبح ایکسپریس ٹرین کے ذریعے سرگودہا سے کالج تشریف لاتے تھے۔ موصوف کو منہ بگاڑ بگاڑ کر اپنے کپڑوں پر اتراتے ہوئے بات کرنے کا شوق تھا اور انہیں Reader's Digest کا قاری ہونے پر بڑا فخر تھا۔ ہم ان کی بچگانہ حرکتوں پر ہنستے اور ان کی باتوں کو بادل نخواستہ سنا اور برداشت کرتے۔ یہ پیپلز پارٹی کے اوائل کا زمانہ تھا۔ غلام مصطفیٰ کھر پنجاب کے گورنر تھے۔ وہ سردیوں میں اکثر ٹی وی پر ایک کیمل کلر چادر میں بکل مارے ہوئے نظر آتے۔ ایک دن پرنسپل صاحب بھی اسی طرز کی چھوٹی سی 'چُنری نما' چادر لپیٹے کالج تشریف لائے۔ جو بھی جاتا اس ''چادری'' کی تعریف و توصیف سن کر آتا۔ اتفاقاً چوہدری صادق اور سلطان احمد بھی کسی کام کے سلسلے میں پرنسپل سے ملنے گئے۔ صاحب نے حسب عادت اپنی چادر کی تعریف و توصیف میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے تو صادق نے برجستہ پنجابی میں پوچھا چوہدری صاحب، ایہہ چھوٹی جئی چُنی پالا کیویں لاندی اے! یہ سننا تھا کہ جناب پرنسپل صاحب آگ بگولا ہو گئے، بولے ''صادق تمہیں بات کرنا نہیں آتی، میں تمہیں ٹرانسفر کروا دوں گا''۔ وغیرہ۔ اور پھر اس سلسلے میں دفتری کارروائی بھی شروع کر دی۔ ہم سب پریشان! حضور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا، ارشاد ہوا ''یہ خود ہی ذلیل ہوگا''۔ چنانچہ موصوف نے صادق علی کی تین دفعہ ٹرانسفر کروائی جو تینوں بار رک گئی۔ آخر چند دنوں بعد خود اسے لاہور سے سیکرٹری ایجوکیشن کو ملنے کا آرڈر پہنچا۔ وہاں کیا گزری، موصوف خود ہی راوی تھے''۔ نو بجے سے چھٹی تک مجھے انتظار کرایا اور میں ذلیل و خوار باہر چپڑاسی کے ساتھ بیٹھا بلاوے کا منتظر رہا۔ میری توبہ'' بس اس ایک جھٹکے نے موصوف کو زمین بوس کر دیا''۔

صادق مرحوم 1966ء سے 1999ء میری ریٹائرمنٹ تک میرے شریک کار رہے، ہمیشہ مجھ سے اور دوسرے اساتذہ سے ان کا سلوک بہترین رہا۔ ان کی یاد ہمیشہ دل کو گرماتی رہے گی، اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات۔ اخبارات ورسائل کے فکر انگیز اقتباسات

عذاب یا آزمائش

عبدالکریم عابد صاحب لکھتے ہیں:۔

مسلمانان عالم کو آج جو حالات درپیش ہیں وہ عذاب الٰہی کے طور پر ہیں یا آزمائش کے سلسلے ہیں؟ اگر عذاب ہے تو کیا یہ ٹل سکتا ہے اور آزمائش ہے تو کیا ہم اس میں سرخرو ہو سکتے ہیں؟ اور ہو سکتے ہیں تو کس طرح؟ عذاب کی بہت سی صورتیں ہیں اور یہ اچانک نہیں آتا۔ بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب آتے ہیں تاکہ لوگوں کو عبرت ہو۔ معاشرہ صحیح راستے پر آجائے اور قرآن میں ہے کہ ہم نے کسی بستی کو اس کے بغیر ہلاک نہیں کیا کہ اس میں خبردار کرنے والے اور نصیحت کرنے والے لوگ موجود تھے لیکن ان کی سنی نہیں گئی۔ اور جن پر عذاب نازل ہوتا ہے انہیں ان کا برا عمل بھی خوشنما نظر آتا ہے۔ عذاب کی بہت سی اقسام ہیں۔ قرآن میں بند ٹوٹ جانے سے بڑے سیلاب اور زراعت کی بربادی کے عذاب کا تذکرہ ہے اور یہ بھی عذاب ہے کہ لوگ اپنی وحدت گم کر کے نفرت کا شکار ہوجائیں اور آپس میں ہی ایک دوسرے کو مارنے لگیں۔ عذاب کی ایک بڑی وجہ خدا کی نعمتوں کی ناشکری بھی ہے اور ہمارے لیے خدا کی نعمت پاکستان ہے۔ پاکستان کے تعلق سے ہم نے خدا سے عہد کر رکھا تھا کہ اس کا نیا نظام بنائیں گے جو ساری دنیا کے لیے اسلامی نظام کا نمونہ ہوگا۔ لیکن پاکستان میں بہت سی نعمتیں حاصل کرنے کے باوجود ہم اللہ سے کیے گئے وعدے کو بھول گئے۔ یہی حال دوسری مسلم اقوام کا ہے کہ انہیں آزادی نعمت حاصل ہوئی لیکن وہ اس آزادی کا صحیح استعمال نہ کرسکیں۔ کسی بلند تر اخلاقی نصب العین کی طرف پیش رفت نہیں ہوئی اور آزادی کے متعلق سمجھا کہ یہ دنیا کے مزے لوٹنے کے لیے ہے۔ اس اعتبار سے دیکھا جائے تو اس طرز عمل کا منطقی نتیجہ یہی ہونا چاہئے کہ ہمیں ہماری غفلت کی سزا ملے اور وہ مل رہی ہے۔ (روزنامہ ''انصاف'' لاہور 16 فروری 2003ء)

دنیائے سائنس کا نامور شہسوار

رسول بخش بہرام صاحب اپنے کالم ''روداد'' میں محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق لکھتے ہیں:۔

دنیائے سائنس کے اس نامور شہسوار کو تمام عالمی دنیا نے اپنے ممالک کی ''نیشنیلٹی'' دینے کے لیے جتن کیے مگر اس نے وطن عزیز کے ''سبز پاسپورٹ'' کو نہ صرف زندگی کی آخری سانسوں تک سینے سے لگائے رکھا بلکہ 21 نومبر 1996ء میں جنوبی پنجاب کے ایک چھوٹے سے شہر کی شورزدہ مٹی میں ابدی نیند جا سویا۔

بیسویں صدی کے عظیم سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کی چھٹی برسی کے موقع پر وطن عزیز کی مشہور سائنسی تنظیم ''پاکستان فزیکل سوسائٹی'' نے سلام چیئر اور شعبہ طبیعات گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں ایک سائنسی سیمینار کا اہتمام کیا جس میں نامور سائنسدانوں نے مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے علاوہ ان کے تحقیقی کاموں اور تیسری دنیا کے لیے ان کی سائنسی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سیمینار میں ڈاکٹر عبدالسلام کے بارے میں ایک تصویری نمائش کے ساتھ ساتھ ان کے تحقیقی کارناموں اور 1979ء میں دو امریکی سائنسدانوں کے ساتھ سویڈن میں ''نوبیل پرائز'' حاصل کرنے کی ڈاکومنٹری فلمیں بھی دکھائی گئیں، جنہیں ناظرین، جن میں مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کے طلباء و طالبات کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی، نے بہت سراہا۔ ڈاکومنٹری فلم میں جب ڈاکٹر عبدالسلام کو پاکستانی سائنسدان کہہ کر بلایا گیا تو ناظرین جوش و جذبے سے تالیوں کی گونج میں احتراماً کھڑے ہوگئے اور خوشی و فخر کا اظہار کیا۔

سیمینار میں قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں قائم بین الاقوامی طرز کے ''نیشنل سنٹر فار فزکس'' کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ریاض الدین نے کائنات کی ابتدائی تشکیل کے تناظر میں ڈاکٹر عبدالسلام کے تحقیقی کام کی اہمیت کے بارے میں پُرمغز مقالہ پیش کیا، سالڈ سٹیٹ فزکس، پنجاب یونیورسٹی لاہور کے ڈاکٹر طارق عبداللہ نے ڈاکٹر عبدالسلام کے اس تحقیقی کام پر مفصل روشنی ڈالی جس پر انہیں 1979ء میں ''نوبیل پرائز'' سے نوازا گیا۔ شعبہ طبیعات پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر انیس عالم نے تیسری دنیا کے لئے تعلیم اور سائنسی تحقیق کی خدمات پر ڈاکٹر عبدالسلام کو خراج تحسین پیش کیا۔ شعبہ طبیعات گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے پروفیسر اختر شاہد نے ''پروفیسر عبدالسلام اور میرے احساسات'' کے عنوان سے مرحوم کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے گلہ کیا کہ ہم انہیں وہ احترام نہیں دے سکے جو ان کا حق تھا۔ آخر میں نامور سائنسدان اور سلام چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کے کیمبرج یونیورسٹی لندن میں پی ایچ ڈی کے سابقہ طالب علم پروفیسر ڈاکٹر غلام مرتضیٰ نے ڈاکٹر عبدالسلام کے حالات زندگی اور ان کے 1964ء میں اٹلی کے شہر ٹریسٹ میں قائم کردہ ''عبدالسلام انٹرنیشنل سنٹر برائے نظریاتی طبیعات'' کی خدمات پر مقالہ پیش کیا۔

پروفیسر عبدالسلام اس سنٹر کے 1964ء سے 1993ء تک ڈائریکٹر رہے۔ بین الاقوامی طرز کے اس سنٹر میں اب تک 170 ممالک سے 70 ہزار سے زائد سائنسدان پہنچ کر اپنی علمی پیاس بجھا چکے ہیں۔ اس سنٹر میں سالانہ تقریباً 400 سائنسدان دنیا کے کونے کونے سے آتے ہیں اور اپنی اپنی تحقیقی مشکلات کا حل تلاش کرتے ہیں۔ سیمینار میں جن نمایاں شخصیات نے شرکت کی، ان میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد آفتاب، قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے وائس چانسلر پروفیسر طارق صدیقی، سنٹر آف ایکسی لنس ان سالڈ سٹیٹ فزکس پنجاب یونیورسٹی کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر سعادت انور صدیقی، شعبہ طبیعات پنجاب یونیورسٹی کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر شوکت علی، نیشنل کالج آف آرٹس لاہور کی سربراہ پروفیسر ساجدہ ونڈل کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے کئی افراد شامل تھے۔

اس اہم سائنسی سیمینار کے حوالے سے اہم نکات کی طرف ارباب اختیار کی توجہ مبذول کرانا ضروری محسوس ہوتا ہے...... اس سیمینار میں یونیورسٹی اور کالجوں سے طلبا و طالبات کی ایک اچھی خاصی تعداد شریک ہوئی جن کا جوش وخروش دیدنی تھا۔ اس طرح کی سائنسی سرگرمیوں کا فروغ معاشرے کو سائنس و ٹیکنالوجی کے علاوہ دوسرے جدید علوم سے ہمکنار کرنے کے لیے ضروری ہے۔ جن ممالک میں تعلیمی و تحقیقی سرگرمیاں عروج پر ہوتی ہیں انہی سے وابستہ سائنسدانوں کو ہر سال سائنس کے مختلف شعبوں میں ان کی لازوال خدمات کے اعتراف کے طور پر ''نوبیل پرائز'' سے نوازا جاتا ہے اور نوبیل پرائز حاصل کرنے والے بلاشبہ اس ملک کے حقیقی ہیرو ہوا کرتے ہیں۔

اب تک جنوبی ایشیا کے چھ سائنسدانوں کو نوبیل پرائز دیا جا چکا ہے۔ جن میں سے تین پنجاب یونیورسٹی لاہور سے فارغ التحصیل ہیں لیکن یہ سب وطن عزیز کے معرض وجود میں آنے سے قبل کے طالب علم تھے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اب ہمارے تعلیمی اداروں کو کیا ہوگیا ہے اور ہمارا وہ عروج کہاں چلا گیا ہے؟ ہمارے ارباب اختیار کو اس طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے کیونکہ کسی بھی ملک کے لیے جدید علوم پر دسترس حاصل کیے بغیر ترقی ناممکن ہے۔ (روزنامہ ''پاکستان'' لاہور 2 دسمبر 2002ء)

علماء دین کا بنیادی کام

عطاء الحق قاسمی صاحب کے ایک کالم ''ہم الزام ان کو دیتے تھے، قصور اپنا نکل آیا'' پر ٹورانٹو کینیڈا سے ایک صاحب مکرم انصر رضا اپنا نقطہ نظر پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

جناب عطاء الحق قاسمی صاحب

السلام علیکم!

جناب .... کے جس اقتباس میں آپ کو ''وزن'' محسوس ہو رہا ہے اور جس سے آپ بظاہر متاثر ہیں، وہ خودفریبی اور تاریخی حقائق کو مسخ کر کے بلکہ یکسر چھپا کر اپنی پاکی داماں کی حکایت کو بڑھانے کی ایک کوشش ہے اس میں ایک غلط بیانی یہ کی گئی ہے کہ انگریزوں نے دینی مدارس ختم کر دیے تھے۔ میں انگریزوں کا حامی نہیں ہوں لیکن یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مدرسہ دیوبند اور دارالعلوم ندوہ انگریزوں کے دور میں ان کی سرپرستی میں بنے۔ دارالعلوم ندوہ کا سنگ بنیاد یوپی کے لیفٹیننٹ گورنر نے رکھا تھا۔ لہٰذا انگریزوں پر یہ الزام کہ انہوں نے دینی مدارس ختم کر دیے تھے۔ نظام تعلیم کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا تھا اور ہر چیز الٹ پلٹ کر رکھ دی تھی، بالکل غلط ہے، کلکتہ اور دہلی کے فورٹ ولیم کالج میں ہندوستانی علوم پر ریسرچ اور علماء کو شمس العلماء کے خطابات سے ان کی عزت و توقیر بڑھانا اس بات کا ثبوت ہے کہ انگریزوں نے نظام تعلیم کو ترقی دی۔

دوسری بات یہ ہے کہ دینی اور دنیاوی علوم کی اسلام میں کہاں جائز ہے کہ علماء اس پر راضی ہوگئے کہ ہم صرف دینی علوم پڑھیں گے اور باقی لوگ دنیاوی علوم حاصل کریں۔ ماضی کے مشہور مسلمان مفکرین اور سائنسدان دونوں علوم میں دسترس رکھتے تھے۔ یہ عجیب بات ہے کہ اقتدار کا مسئلہ ہو تو سیاست دین سے الگ نہیں ہوسکتی لیکن علم سیکھنے کی بات ہو تو مشکل علوم کا بوجھ عامۃ الناس کے کندھے پر ڈال کر خود حلووں پر راضی ہوجائیں۔ جس دوسرے طبقے نے یہ نام نہاد ذمہ داری قبول کی تھی ان کی راہ میں ان علماء نے کتنے روڑے اٹکائے اور کفر کے فتووں سے کیسی کیسی گولہ باری ان پر کی، کون نہیں جانتا۔ مشہور ترین مثال سرسید احمد خان کی ہے جنہوں نے مسلمانوں کو جدید علوم سے روشناس کرانے کی ٹھانی اور بدترین ظلم کا نشانہ بنے۔

اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ علمائے دین کا بنیادی کام نیکی کی دعوت اور برائی سے بچنے کی تلقین کرنا ہے، انہیں نوید اور وعید دونوں سنانا ہیں لیکن ہوا یہ کہ وہ لوگوں پر صرف آگ برسانے لگے۔ اگر آپ ان کے عقائد اور قرآن وسنت کی ان کی من مانی تشریح سے متفق ہیں تو آپ پکے مومن ہیں۔ چاہے آپ رشوت خور ہوں، ذخیرہ اندوز ہوں، مزارعوں اور ماتحتوں پر ظلم کرنے والے ہوں، دھاندلی اور دھونس سے الیکشن جیتنے والے ہوں۔ لیکن اگر آپ ان کے مفہوم دین سے متفق نہیں تو آپ قطعی طور پر زندیق اور فاسق ہیں۔ چاہے آپ پنج وقتہ نمازی ہوں حقوق اللہ اور حقوق العباد کا حتی الوسع خیال رکھتے ہوں۔ قول وفعل کے اس تضاد اور اقتدار کی ہوس نے عوام کو ان علماء سے متنفر کر دیا اور یوں ایسی مسلمان امت وجود میں آئی جسے خدا ہی ملا نہ وصال صنم، نہ وہ دین کی رہی اور نہ دنیا کی۔ اس صورت حال کی ساری ذمہ داری علماء دین پر ہے جنہوں نے ایک طرف تو عوام کی اصلاح وتربیت سے منہ موڑ لیا ہے اور قرآنی معارف سے نہ خود آگاہ ہوئے نہ دوسروں کو اس کا شوق دلایا اور دوسری طرف دنیاوی علوم کو بیکار کہہ کر حوصلہ شکنی کی۔

والسلام، انصر رضا، ٹورانٹو کینیڈا۔

(روزنامہ جنگ لاہور 6 جنوری 2003ء)

دوغلہ پن

جاوید چوہدری صاحب ایک مولوی صاحب سے مکالمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

مولانا عین میرے دوست ہیں......

میں نے عرض کیا ’’اسلام میں عورت کی حکمرانی جائز ہے؟ ’’بولے نہیں‘‘ میں نے عرض کیا‘‘ علماء کرام کا ایک پورا گروپ نہ صرف بے نظیر کا حامی تھا بلکہ گروپ کے سربراہ بے نظیر کے دور میں سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئر مین بھی رہے، ایک مذہبی جماعت نے محترمہ فاطمہ جناح کی سیاسی مہم چلائی بعدازاں اسی جماعت نے عورت کی حکمرانی کو بنیاد بنا کر بے نظیر کے خلاف مظاہرے کیے۔ عورت کی حکمرانی کو ناجائز کہنے والی تمام مذہبی سیاسی جماعتیں ایک ایک بار بے نظیر سے سیاسی اتحاد کر چکی ہیں، یہ کیا ہے؟‘‘ مولانا خاموش رہے، میں نے ان سے پوچھا ’’کیا اسلام میں تصاویر بنوانا، اتروانا اور شائع کرنا جائز ہے‘‘۔ ’’مولانا نے آہستگی سے فرمایا‘‘ میں تو اسے ناجائز سمجھتا ہوں۔ ’’میں نے عرض کیا‘‘ آپ ہی کے مکتبہ فکر کے چند سیاستدان نہ صرف تصاویر کھنچواتے ہیں بلکہ تمام اخبارات رسائل اور ٹیلیویژن چینلز پر روزانہ ان کی تصاویر آتی ہیں۔ یہ لوگ ایک طرف تو تصویروں کو حرام قرار دیتے ہیں اور دوسری طرف انہیں جہاں بھی کیمرہ دکھائی دیتا ہے اسے دیکھ کر مسکرانے لگتے ہیں، یہ کیا ہے؟‘‘ مولانا خاموش رہے، میں نے عرض کیا ’’پردے کے بارے میں اسلام کے کیا احکامات ہیں ’’بولے‘‘ بہت سختی ہے ’’میں نے عرض کیا‘‘ میں قومی سطح کی چھ مذہبی اور سیاسی جماعتیں گنوا سکتا ہوں جن میں ٹیلیویژن اور فلموں کی ہیروئن باقاعدہ شامل ہیں، ایک اعلیٰ پائے کی مذہبی اور روحانی شخصیت تو انجمن کی فلموں کا افتتاح تک کرتی رہی، یہ کیا ہے‘‘ مولانا خاموش رہے، میں نے عرض کیا ’’کیا اسلام میں سود کی گنجائش موجود ہے؟ ’’فوراً بولے‘‘ بالکل نہیں، سود حرام ہے ’’میں نے عرض کیا‘‘ پاکستان کی نوے فیصد مذہبی جماعتوں کے بینکوں میں اکاؤنٹس ہیں، چندے تک چیکوں کے ذریعے لیے جاتے ہیں۔ عطیات بینکوں میں جمع کرائے جاتے ہیں۔ ’’مولانا نے پہلو بدل کر کہا‘‘ یہ کرنٹ اکاؤنٹس ہوتے ہیں، یہ جماعتیں سود نہیں لیتیں ’’میں نے عرض کیا‘‘ درست لیکن جس ادارے میں سود کا کاروبار ہوتا ہو کیا مسلمانوں کو اس ادارے کے ساتھ معاملہ کرنا چاہئے۔

کیا کسی اسلامی جماعت کو اس ادارے کو فائدہ پہنچانا چاہئے، یہ کیا ہے؟ مولانا خاموش رہے، میں نے عرض کیا، کیا پارلیمانی جمہوریت امیر کے چناؤ کے اسلامی فلسفے پر پوری اترتی ہے ’’بولے‘‘ نہیں‘‘ میں نے عرض کیا ’’پھر 34 اسلامی جماعتیں الیکشن میں حصہ کیوں لیتی ہیں، یہ کیا ہے۔‘‘ مولانا خاموش رہے، میں نے عرض کیا‘‘ حضور کیا ایوب خان، یحیٰی خان، بھٹو، ضیاء الحق اور جنرل پرویز مشرف کسی اسلامی ملک کی سربراہی کے معیار پر پورے اترتے ہیں ’’بولے نہیں‘‘ میں نے عرض کیا ’’پھر مذہبی جماعتیں گاہے بگاہے ان سے تعاون کیوں کرتی رہیں‘‘ مولانا خاموش رہے۔

میں نے عرض کیا ’’حضور یہی وہ تضاد، یہی وہ فکری دوغلہ پن ہے جس نے اس ملک کو تباہ کر دیا، ہم موسیقی کو حرام بھی کہتے ہیں اور ہر سال موسیقاروں کو پرائڈ آف پرفارمنس بھی پیش کرتے ہیں، ہم ٹسٹ ٹیوب بے بی کو ناجائز بھی کہتے ہیں اور اپنی بہو بیٹیوں کا اس کے ذریعے علاج بھی کراتے ہیں، تصویریں ہمارے مذہب میں ناجائز بھی ہیں اور ہم حکومت کو باقاعدہ درخواست دے کر خبرنامے میں جگہ بھی حاصل کرتے ہیں۔ ہم اقتدار میں شامل نہ ہوں تو عورت کی حکمرانی اسلام میں ناجائز ہے، سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئر مین بن جائیں تو ناجائز کو جائز ہوتے دس منٹ لگتے ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور 9 جنوری 2003ء)

نزول مسیح کا عقیدہ اور امریکی پالیسیاں

عطاء الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:۔

ان دنوں امریکہ سے جو خبریں آرہی ہیں ان سے ایک اہم وجہ ظاہر ہو رہی ہے۔ امریکہ کی حدود سے بہت تجاوز کرتی ہوئی اسرائیل و یہود نوازی اور عام امریکی شہری کی سوچ کا اس پالیسی سے ہم آہنگ ہو جانے کا ایک بڑا باعث عیسائیوں کا عقیدہ ’’نزول مسیح‘‘ ہے۔ ان دنوں امریکہ میں عیسائی پادریوں اور مذہبی دانشوروں کی لکھی ہوئی کتابیں منظر عام پر آرہی ہیں جن کا ایک ایک ایڈیشن لاکھوں کی تعداد میں چھپتا ہے۔ کروڑوں افراد پڑھتے ہیں۔ ان میں مسیحیت اور اس کے حوالے سے انسانیت کے مستقبل کی پرکشش الفاظ میں منظر کشی کی جاتی ہے۔ بتایا گیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے دوبارہ نزول کے لئے سٹیج تیار ہو رہا ہے۔ عالمی حالات اسی طرف جا رہے ہیں۔ شرق اوسط کے قلب میں یہودی ریاست کا وجود میں آنا، اس کا سرعت کے ساتھ پھیلنا، یہودیوں کے علاقائی تسلط اور جبر و استبداد میں اضافہ ہونا اور بالآخر وہاں کی غالب اور مؤثر ترین مقامی قوت بن جانا۔ یہ سب کچھ عیسائی مذہبی روایات کے مطابق اور مسیح ناصری کے دوبارہ نزول کے لیے حالات کو سازگار بنانے والا عمل ہے۔ ان روایات کے جو باقاعدہ عقیدے کا درجہ رکھتی ہیں، تحت حضرت مسیح علیہ السلام کے اس دنیا میں دوبارہ تشریف لانے کے وقت یہودی ارض فلسطین پر اسی طرح قابض اور مقامی لحاظ سے حکمران ہوں گے۔ جیسا کہ دو ہزار سال قبل ان کی پیدائش، اعلان نبوت اور صلیب پر چڑھائے جانے کے دور میں تھے، یعنی جس قسم کے علاقائی، مذہبی و سیاسی حالات میں وہ مصلوب ہو کر اس دنیا سے چلے گئے تھے انہی میں واپس آئیں گے۔ اس کے بعد یہود کو فیصلہ کن مذہبی پسپائی سے دوچار کریں گے۔ آرمیگاڈان کی آخری جنگ ہوگی۔ بہت سے لوگ ان پر ایمان لے آئیں گے۔ جو باقی بچیں گے ان کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ان کی جسمانی قیادت میں زمین پر آسمانی بادشاہت قائم ہوگی۔ عمومی امریکی عیسائی اور وہاں کے بڑے بڑے Evangelist پادری جنہیں عام درجے کے گورے امریکی سے لے کر صدر جارج بش اور ان کے قریب ترین مشیروں تک مذہبی رسوخ حاصل ہے، اسی عقیدے کے علمبردار ہیں۔ لہٰذا شرق اوسط میں بڑھتے ہوئے اسرائیلی اور صہیونی تسلط کو وہ ہر انسانی قیمت پر برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس میں براہ راست مدد بھی فراہم کر رہے ہیں کیونکہ وہ اپنے تئیں حضرت مسیح علیہ السلام کے نزول ثانی کے لیے راہ ہموار کرنے میں مدد فراہم کر کے ایک اہم مذہبی فریضے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔

چنانچہ شرق اوسط کے تیل کے وسائل پر مسلسل اجارہ داری قائم رکھنے کی کارپوریٹ امریکہ کی اغراض، اس کی مدد سے عالمی تسلط کو مستحکم کرنے والے واحد سپر طاقت کے سیاسی مفادات اور مسیحی امریکی معاشرے کے مذہبی معتقدات آپس میں اس طرح گھل مل گئے ہیں کہ ایک دوسرے سے الگ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ نزول مسیح اور ’’آسمانی بادشاہت‘‘ کے قیام کا وقت قریب آنے کے تصورات سے صرف عام امریکی ہی سرشار نہیں وہاں کا حکمران طبقہ اور متوسط درجے کے خوشحال و پڑھے لکھے امریکی بھی اس سے متاثر ہیں۔ آج کے امریکہ میں ری پبلکن پارٹی کا سیاسی غلبہ ہے۔ یہ صدر جارج بش کی جماعت ہے۔ ان دنوں امریکی کانگریس میں بھی اس کی اکثریت ہے۔ امریکہ کے بڑے بڑے صنعتکار اور کاروباری ادارے ہمیشہ سے اس جماعت کے پشتیبان رہے ہیں اور اس کے امیدواروں کو کروڑوں ڈالر کا چندہ دیتے ہیں۔ اس جماعت کی جڑیں گوری نسل کے امریکہ کے اندر سیاسی، صنعتی و کاروباری اسٹیبلیشمنٹ سے لے کر بڑے بڑے Evangelist پادریوں اور پڑھے لکھے مؤثر امریکیوں کے اندر بہت گہری ہیں۔ اسی لیے اسے عرف عام میں G.O.P یعنی Grand Old Party کہا جاتا ہے۔ اس جماعت کے سیاسی فکر و فلسفہ پر جو سوچ حاوی ہے، اسے ان دنوں Neo Conservatism یا نئی طرز کی قدامت پسندی کا نام دیا جاتا ہے۔ اس جدید قدامت پسندی کے فلسفے کے تشکیلی عناصر میں امریکہ کا ’’عالمی، سیاسی غلبہ‘‘ دنیا کے اہم تر اقتصادی وسائل پر اس کا تسلط، تہذیب مغرب کی برتری اور اس کے پیچھے کارفرما عیسائی معتقدات کی روح اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان نو قدامت پسندوں کے اقتصادی و سیاسی مفادات اور مذہبی معتقدات یہودی دانشوروں اور صیہونی لیڈروں کو بہت بھاتے ہیں۔ چنانچہ امریکی ذرائع ابلاغ پر یہودیوں کا تسلط نئی امریکی قدامت پسندی کی اتنی ہی حمایت کرتا ہے جتنی اس فکر کا حامل غالب امریکی طبقہ اسرائیل کی پشت پناہی کرتا ہے۔ حق یہ ہے کہ دونوں اپنے اپنے مفادات کے تحت ایک دوسرے کے دست و بازو بنے ہوئے ہیں۔ صدر بش اور ان کی حکومت کی عالمی پالیسیاں تیار کرنے والے مؤثر ترین ساتھی، جن میں نائب صدر ڈک چینی، وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ اور مؤثر تر نائب وزیر دفاع پال وال فٹز شامل ہیں، اسی فلسفے سے سرشار ہیں۔

عیسائیوں کا عقیدہ نزول مسیح اور اس پر مبنی سیاسی فلسفہ امریکی سپر طاقت کی جاری پالیسیوں کے لیے توانائی فراہم کر رہا ہے۔ آجکل امریکی مسیحی پبلشرز کی جانب سے لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی کتابیں، جنہیں کروڑوں امریکی ذوق و شوق کے ساتھ پڑھ رہے ہیں۔ حضرت مسیح کے دوبارہ آنے اور آسمانی بادشاہت قائم کرنے کا مستقبل کا منظر نامہ دلکش الفاظ اور پیرائے میں بیان کر رہی ہیں۔ اسی مذہبی سوچ اور جذبے کے تحت عام کیا مؤثر، خوشحال اور پڑھا لکھا، یہاں تک کہ بظاہر آزاد خیال پڑھا لکھا، امریکی بھی اپنے ملک کی انسانی حقوق کو آخری حد تک پامال کر دینے والی اسرائیل نواز پالیسی کی حمایت کرتا ہے، کیونکہ اس کی وجہ سے نزول مسیح کے لیے سٹیج تیار ہو رہا ہے۔ جس میں آخر کار حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہودیوں کو شکست دے دیں گے اور ان کی ایک معتد بہ تعداد ان پر ایمان بھی لے آئے گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ امریکی اور اسرائیلی یہودیوں کو بھی اس مسیحی عقیدے کے وقتی فروغ پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ ایک تو اس کی وجہ سے اسرائیل کو امریکی معاشرے کی تائید و حمایت ملتی ہے، دوسرے وہ بھی اپنی جگہ ایک مسیح کے انتظار میں بیٹھے ہیں جو ان کے خیال میں مسیح ناصری کی بجائے اصلی مسیح ہوگا اور یہودی مذہب کو دنیا بھر میں غالب کرے گا۔ وہ بھی اپنے تئیں اس کی خاطر سرزمین فسلطین کو مرکز بنا کر سٹیج ہی تیار کر رہے ہیں۔ اسرائیلی ریاست کا قیام اس کی راہ میں پہلا قدم تھا اور اب اس کا ہر قیمت پر استحکام اور پھیلاؤ دوسرا سنگ میل ہے۔ جس کی جانب اس کے قدم مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ یہودی مذہبی روایات کے تحت اس سٹیج کی تیاری میں وقت کی عالمی قوتیں دانستہ و نادانستہ یہودیوں کی مدد کریں گی، لہٰذا وہ خوش ہیں کہ امریکی عیسائی اپنے مسیح ناصری کی آمد کی توقعات کے تحت درحقیقت ان کے اور اصلی مسیح کے نزول کی خاطر زمینی فضا تیار کرنے میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔

عیسائیوں اور یہودیوں دونوں کا اپنے عقیدہ نزول مسیح کا پہلا ہدف فلسطینی مسلمان، دوسرا نشانہ عرب اور تیسرا اور آخری دنیا بھر کے مسلمان ہیں۔ کیونکہ ان کے خاتمے اور سیاسی و اقتصادی لحاظ سے پوری طرح بے اثر ہو جانے سے پہلے نہ ایک کا مسیح زمین پر اترے گا نہ دوسرے کا، لہٰذا آج کی مسلمان دشمنی میں دونوں اکٹھے ہو گئے ہیں۔

(روزنامہ پاکستان 22 جنوری 2003ء)

☆......☆......☆......☆

Hm
236.1

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117752 میں ALEEM AHMED

ولد SADIQ AHMED قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1107 Pound Sterling ماہوار بصورت SERVICE مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ALEEM AHMED۔ گواہ شد نمبر 1 OMAIR ALEEM S/O OBAID ULLAH ALEEM۔ گواہ شد نمبر 2 MUBASHAR AHMAD REHAN S/O MUNIR AHMAD REHAN۔

مسل نمبر 117753 میں HASIFA MAHMOOD

بنت MAHMOOD ALAM قوم سید پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن STREATHMAN ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HASIFA MAHMOOD۔ گواہ شد نمبر 1 MAHMOOD ALAM S/O MUHAMMED BADIU ZAMAN۔ گواہ شد نمبر 2 SHAFAQAT ALI RANA S/O ABDUL KARIM۔

مسل نمبر 117754 میں ATYA TUL KHABIR

زوجہ ALEEM AHMAD قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:JEWELLERY GOLD 20 TOLA Puond Sterling....., 2: HAQ MEHR Pound Sterling 5000۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ATYA TUL KHABIR۔ گواہ شد نمبر 1 OMAR AZEEM S/O OBAID ULLAH ALEEM۔ گواہ شد نمبر 2 MUBASHAR AHMAD REHAN S/O MUNIR AHMAD REHAN۔

مسل نمبر 117755 میں ATTA UL HAI SUHAIL

ولد SUHAIL AHMAD QAMAR قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ATTA UL HAI SUHAIL۔ گواہ شد نمبر 1 MASHOOD A. TAHIR S/O MAHMOOD AHMAD۔ گواہ شد نمبر 2 JAVED IQBAL S/O MOHAMMAD IBRAHIEM۔

مسل نمبر 117756 میں SYED AMMANUEL HASSAN

ولد RIAZ UL HASSAN قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TALINGHING ضلع وملک The Gambia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SYED EMMANUEL HASSAN گواہ شد نمبر 1 KEMO SONKO S/O OUSMAN۔ گواہ شد نمبر 2 SAIKOU DRABOE S/O VICTOR DARABOE۔

مسل نمبر 117757 میں ZAKIYAH MOHAMMED SALIH

زوجہ ABDUL SAMAD ISSAH قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ACCRA ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 902Cedi ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ZAKIYAH MOHAMMED SALIH۔ گواہ شد نمبر 1 ABDUL SAMAD ISSAH S/O ISSAH ISHAK۔ گواہ شد نمبر 2 ABDUL WAHAB S/O ANDERSON۔

مسل نمبر 117758 میں ABDULLA AYYUB

ولد ABDULLA ANDOH قوم ...... پیشہ مربی / مشنری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ACCRA ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-07-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1: HOUSE Cedi 15000۔ اس وقت مجھے مبلغ 770 Cedi ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABDULLAH AYYUB۔ گواہ شد نمبر 1 ADAMS HAKEEM S/O ADAMS EBO۔ گواہ شد نمبر 2 MOHAMMED A. QUANTSON S/O ABDULLA BIN YAQUB۔

مسل نمبر 117759 میں AGURIMI YAKUBA

ولد AQURIMA AKAMA قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1998 ساکن BOLGATANGO ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:CATTLES Cedi 1000۔ اس وقت مجھے مبلغ 80Cedi ماہوار بصورت PROFIT مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AGURIMI YAKUBA۔ گواہ شد نمبر 1 AMOAH ANKOLBILA S/O YAKUBU۔ گواہ شد نمبر 2 ABDUL RAHIM S/O ABOAH۔

مسل نمبر 117760 میں ABAAH ABDUL RAHIM

ولد ABAAH قوم ...... پیشہ کسان عمر 37 سال بیعت 1994 ساکن AKAYONGA ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:SHEEP X3 Cedi 150۔ اس وقت مجھے مبلغ 30Cedi روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABAAH ABDUL RAHIM۔ گواہ شد نمبر 1 DAUDA S/O APIKA۔ گواہ شد نمبر 2 ALHASSAN S/O ALAGMA۔

مسل نمبر 117761 میں **SUMAIRA RABBANI**

بنت Muhammad Yasin Rabbani قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Salpond ضلع وملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/03/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sumaira Rabbani گواہ شد نمبر 1 Mohammad Yasin s/o Rabbani گواہ شد نمبر Fraz Yasin s/o Yasin Rabani

مسل نمبر 117762 میں **FAKEIH MAHMOOD**

ولد Mahammed Fakehi قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 46 سال بیعت 2003ء ساکن Wa ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/11/2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ House رقبہ 100×100 قیمت 15000Cedi ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Cedi ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fakeih Mahamood گواہ شدنمبر 1 Bashir s/o Kwami Mahamood گواہ شدنمبر 2 Mahammad Fakehi s/o

مسل نمبر 117763 میں HAKEEM BAIDOO

ولد Abdullah Baidoo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kumasi ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/05/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Building اس وقت مجھے مبلغ 1000/-Cedi ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakeem Baidoo گواہ شدنمبر 1 Masroor Ahmad Muzaffar s/o Hakim گواہ شدنمبر 2 Ch.Noor Ahmad Adjei s/o Suleman

مسل نمبر 117764 میں ABDUR HAKEEM OTABIL

ولد Nayyar Otabil قوم ...... پیشہ سرکاری ملازم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Accra ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/05/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ 1/2 حصہ 2500/-Cedi اس وقت مجھے مبلغ 303Cedi ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Hakeem Otabil گواہ شدنمبر 1 Ishmael Otabil s/o Nayyar Otabil گواہ شدنمبر 2 Muhammad Adams s/o Kojo Muhammad

مسل نمبر 117765 میں SADIQUE IBRAHIM AMFOH

ولد Evans Ibrahim Amfoh قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saltpond ملک Ghana بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/06/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/-cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadique Ibrahim Amfoh گواہ شد نمبر 1 Abdul Kaleem s/o Akyirefi گواہ شدنمبر 2 Ibrahim Kwame s/o Evans Ibrahim Amfoh

مسل نمبر 117766 میں RAKI AHMAD

ولد Karyadi قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raki Ahmad گواہ شدنمبر 1 Syamsul Ahmadi s/o Surahman گواہ شدنمبر 2 Aziz Ahmadi s/o FADL

مسل نمبر 117767 میں SAFRI TALOR

ولد Mohammad Yunus قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonsia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ House 32×28 SQR F اس وقت مجھے مبلغ -/9,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Safri Tilor گواہ شدنمبر 1 Ahmad Saleh s/o Sumatmaja گواہ شدنمبر 2 Syamsul Ahmad s/o Suahman

مسل نمبر 117768 میں SABAHUDIN

ولد Sukarta قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17,60,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Building مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sabahudin گواہ شدنمبر 1 Syamsul Ahmadi s/o Surahman گواہ شدنمبر 2 Aziz Ahmadi s/o Fadl

مسل نمبر 117769 میں AHMAD JAELANI

ولد A۔hmad Ali قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cilegon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,50,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Jaelani گواہ شدنمبر 1 Ahmad Ali s/o Kafiani گواہ شدنمبر 2 Ahmad Hardiono s/o Ahmad Sohib

مسل نمبر 117770 میں KARTIKA

زوجہ Endang Syarif Hidayat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Garut ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ Land 420 Desa Jayawaras 2۔ House 135 SQM Desa Jayawaras 3۔ جیولری گولڈ حق مہر 17.3g مالیتی -/6401000 انڈونیشین روپے 4۔ Diamond مالیتی -/2000000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kartika گواہ شد نمبر 1 Endang Syarief Hidayat s/o Syakier گواہ شدنمبر 2 Mosley s/o Endang Syariefh

مسل نمبر 117771 میں ROS MAULIDA AZIANI

زوجہ Didin Sukriadin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Desa Ciampea ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ House And Land رقبہ 150 SQM مالیتی...... انڈونیشین روپے 2۔ جیولری گولڈ (حق مہر) مالیتی -/2500000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ros Maulida Aziani گواہ شد نمبر 1 Didin Sukradin s/o Ahmad گواہ شدنمبر 2 Maman Suratman Zaeni s/o Abd Jamil

مسل نمبر 1177772 میں MAMAH

زوجہ Lukman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/500000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mamah گواہ شدنمبر 1 Tamim s/o Holid گواہ شدنمبر 2 Ahmad s/o Mahmud

مسل نمبر 117773 میں MELIDA THAYYIBAH

بنت Basyir Ahmad قوم...... پیشہ استاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Melida Thayyibah گواہ شدنمبر 1 Basyir Ahmad s/o Darlis Usman گواہ شدنمبر 2 Syamsul Ahmadi s/o Surahman

مسل نمبر 117774 میں ANNE DIANA

زوجہ SAFOI TILAR قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر -/200000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anne Diana گواہ شدنمبر 1 Syamsul Ahmadi s/o Surahman گواہ شدنمبر 2 Ahmad Saleh s/o Sumatmada

مسل نمبر 117775 میں IBRAHIM AZIZ AHMAD

ولد Encep Djamalludin قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanaslgra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج

بتاریخ 20/03/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,50,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abrahim Encep گواہ شد نمبر1 Aziz Ahmad Jamaludin s/o H.Mahpudiru گواہ شد نمبر2 Ahmar Taufik s/o Encep Jamaludin

مسل نمبر 117776 میں QALAM AHMAD K

ولد Haodi Suhardi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qalam Ahmad k گواہ شد نمبر1 Syamsul Ahmadi s/o Surahman گواہ شد نمبر2 Aziz Ahmadi s/o Fadli

مسل نمبر 117777 میں HAMDAN HAERUDIN

ولد Mamat قوم ...... پیشہ تجارت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,50,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamdan Haerudin گواہ شد نمبر1 Syamsul Ahmadi s/o Surahman گواہ شد نمبر2 Omon Y.K s/o Omo Suhadma

مسل نمبر 117778 میں DEDE HERYANA

ولد Yanto قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/03/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,50,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dede Heryana گواہ شد نمبر1 Dodi Kurniawan s/o Sastra Suryadi گواہ شد نمبر2 Abdul Hamid s/o Idi

مسل نمبر 117779 میں KAMARI

زوجہ Darwi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Palangkaraya ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1۔ Land 600 SQM Palangkaraya

2۔ Land 4 3۔ House Desa guing hectare 6000000/- انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamari گواہ شد نمبر1 Karmin s/o Rasyaibay گواہ شد نمبر2 Zulpen Hendri s/o Wasim Ahmad

مسل نمبر 117780 میں RIDWAN HERMANSYAH

ولد Udin Mahmudin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Denpasar ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ridwan Hermanasyah گواہ شد نمبر1 Patah Munir s/o Idin Sahidin گواہ شد نمبر2 Hendi Sutisna s/o Entis Sutisna

مسل نمبر 117781 میں JAJANG NURYANA

ولد Syarif Husen قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Denpasar ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jajang Nuryana گواہ شد نمبر1 Patah Munir s/o Idin Sahidin گواہ شد نمبر2 Wahyu Ar s/o Abdullah

مسل نمبر 117782 میں DANI SUNJANA

ولد Engkon قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Denpasar ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dani Sunjana گواہ شد نمبر1 Patah Munir s/o Idin Sahidin گواہ شد نمبر2 Hendi Sutisna s/o Entis Sutisna

مسل نمبر 117783 میں KHALID WALID AHMAD

ولد Agus Mubarik Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Denpasar ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Walid Ahmad گواہ شد نمبر1 Patah Munir s/o Idin Sahidin گواہ شد نمبر2 Hendi Sutisna s/o Entis Sutisna

مسل نمبر 117784 میں DIDIK NURDIANSYAH

ولد Wan Nurdin قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Didik Nurdiansyah گواہ شد نمبر1 Wannurdin s/o Jmasari گواہ شد نمبر2 Muhsin Ahmad Rauf s/o H.Muhammad Rauf

مسل نمبر 117785 میں MUSLIH ROBANI

ولد Ata Kasta قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasigra بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/03/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muslih Robani گواہ شد نمبر1 Jaja Fadjir Ahmad s/o Ata Kasta گواہ شد نمبر2 Hamdani s/o Ata Kasta

مسل نمبر 117786 میں RIYANTI

بنت Endang Ruhiyat قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Samding ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Riyanti گواہ شد نمبر1 Endang Ruhiyat s/o Endeh گواہ شد نمبر2 Ujand s/o Endang Ruhiyat

مسل نمبر 117787 میں FINASTY TRESNA LESTARI

بنت Iwan Lukas قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sanding ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ Gold Earing 0.5g 250000/- انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1,50,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Finasty Tresna Lastari گواہ شد نمبر1 Jiwan Lukas s/o Nindin گواہ شد نمبر2 Syihab Ahmad s/o Dedengmulayana

مسل نمبر 117788 میں ATIATUL MUFLIH

بنت Aep Abdul Rauf Manan قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Serua ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/07/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26,36,400 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atiatul Muflih گواہ شد نمبر1 Aep Abdul Rauf Manan s/o E.Abdul Manan گواہ شد نمبر2 Asep A.Husaneni s/o E.Abdul Manan

مسل نمبر 117789 میں LILIS SUSILAWATI

زوجہ Muhyidina قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sanding ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جیولری 10 گرام (حق مہر) مالیتی -/50,00,000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lilis Susilawati گواہ شد نمبر1 Muhyidin Ahmad s/o Mustopa Kamil گواہ شد نمبر2 Abdul Syukur s/o Holil

مسل نمبر 117790 میں ATIATUL MUMIND

زوجہ Abdul Manan قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Serua ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/08/2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atiatul Mu'Mind گواہ شد نمبر1 Aep Abdul Rauf Manan s/o Asep گواہ شد نمبر2 E.Abdul Manan A.Husaeni s/o E.Abdul Manan

مسل نمبر 117791 میں TRIENDRI AGRINASARI

زوجہ Rizal Fazli Mubarak قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Madiun ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Gold Ring(Haq Mehr)2.5g -/1252500 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tirendri Agrinasari گواہ شد نمبر1 Rizal Fazli Mubarak s/o H.Azhar گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad Izuddin s/o H.ziuddin

مسل نمبر 117792 میں SITI RODHIYAH

زوجہ Suwarto قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Madiun ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- Gold Ring(Haq Mehr)2g -/10,10,000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Rodhiyah گواہ شد نمبر1 Rizal Fazli Mubarak s/o Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر2 Gunawan s/o Imam Sutrisno

مسل نمبر 117793 میں HENDAR AHMAD

ولد Solih Hidayat قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Garut ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hendar Ahmad گواہ شد نمبر1 Jafar Ahmad s/o Abdurrahmana گواہ شد نمبر2 Kurnia s/o Ojon Hasanudin

مسل نمبر 117794 میں YANAH NURHASANAH

زوجہ Rafiq Mahmud Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Gold Necklace (Haq Mehr) 20 g ...... انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yanah Nurhasanah گواہ شد نمبر1 Rafiq Mahmud Ahmad s/o Pendi Zafar گواہ شد نمبر2 Hasan Basri Ahmad s/o Jumhari

مسل نمبر 117795 میں FAUZAN RAMADHAN

ولد Surya Darma قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fauzan Ramadhan گواہ شد نمبر1 Dedy Suryadarma s/o Ibrahim گواہ شد نمبر2 Basyirudin Ahmad s/o Muhamad Aca

مسل نمبر 117796 میں NAZMI LAILA SURAYYA

زوجہ Ahmad Hardiyono قوم...... پیشہ استاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cilegon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ گولڈ (حق مہر) 5 گرام مالیتی -/25,00,000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ -/17,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazmi Laila Surayya گواہ شد نمبر1 Ahmad Hardiyono s/o Ahmad Sohib گواہ شد نمبر2 Anwar Drh s/o Muhammad Saleh

مسل نمبر 117797 میں RENITA

بنت Ahmad Sohib قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cukegon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Renita گواہ شد نمبر1 Ahmad sohib s/o M.ridwan گواہ شد نمبر2 Ahmad Hardiyono s/o ahmad sohib

مسل نمبر 117798 میں NOVA NISA

ولد Ahmad Sohib قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cilegon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nova Nisa گواہ شد نمبر1 Ahmad Hardiyono s/o Ahmad Sohib گواہ شد نمبر2 Ahmad Sohib s/o M.Ridwan

مسل نمبر 117799 میں IMRANAH SIDIKAHA

بنت Ahmad Ali قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cilegon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Imranah Sidikaha گواہ شد نمبر1 Ahmad Ali s/o Kafiani گواہ شد نمبر2 Ahmad Hardiono s/o Ahmad Sohib

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

محترم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ خالدہ ناصر صاحبہ کا ساؤتھ سٹی ہسپتال کراچی میں برین ٹیومر کا آپریشن ہوا ہے۔ اب ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بیماری کے تمام بد اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 15 نومبر 2014ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ شازیہ پروین صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم سعید احمد صاحب ولد مکرم منیر احمد صاحب 58/3 ٹکڑا تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ نے دارالصدر شرقی ربوہ میں کیا۔ دلہن محترم محمد اسلم صاحب آف چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد کی پوتی اور محترم سمیع اللہ صاحب آف دارالعلوم جنوبی ربوہ کی نواسی، جبکہ دلہا مکرم جمال دین صاحب آف 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہمیشہ خوشیوں کا موجب ہو۔ آمین

ولادت

مکرم ملک جاوید حسین اعوان صاحب کارکن دفتر طاہر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 25 نومبر 2014ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عدیلہ جاوید عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری بشیر احمد گجر صاحب چک نمبر 275 ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین، خلافت کی کامل اطاعت کرنے والی اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم داؤد احمد منیب صاحب مربی سلسلہ حسین آگاہی ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ بیوہ مکرم شریف احمد صاحب مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ مورخہ یکم دسمبر 2014ء کو بعمر 84 سال حویلیاں ضلع ایبٹ آباد میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کی میت ربوہ لائی گئی اور اگلے روز مورخہ 2 دسمبر 2014ء کو آپ کی نماز جنازہ نماز ظہر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 18 سال کی عمر میں 1948ء میں وصیت کی تھی۔ ساری عمر صوم وصلوٰۃ کی پابند رہیں اور خصوصی توجہ کے ساتھ اپنے چندہ جات ادا کرتی رہیں۔ آپ نے چار بیٹے خاکسار، مکرم حمید احمد صاحب اٹک، مکرم سیف الرحمٰن صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ، مکرم نجیب الرحمٰن صاحب حویلیاں ضلع ایبٹ آباد، دو بیٹیاں مکرمہ فہمیدہ رضا صاحبہ اہلیہ مکرم ملک رفیق احمد منیر صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ اور مکرمہ مجیدہ رضا صاحبہ اہلیہ مکرم شرافت احمد صاحب گوجرانوالہ اور 15 پوتے پوتیاں اور 6 نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمت اور فضل سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مرتبہ اور مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب کے معاملات میں خود ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

ملازمت کے مواقع

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کو اپنے پولیسٹر پلانٹ واقع شیخوپورہ کے لیے مینٹیننس آفیسر (الیکٹریکل اینڈ مکینیکل)، پاور ہاؤس انچارج / آفیسر، ٹریننگ آفیسر اور شفٹ مینٹیننس انجینئر کی ضرورت ہے۔

انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی IRC کو پاکستان ریڈنگ پروجیکٹ کیلئے اسلام آباد، ایبٹ آباد، مانسہرہ، مالاکنڈ، سوات اور لوئر دیر میں سکول سپورٹ ایسوسی ایٹس، ایڈمن فنانس آفیسرز اور آفس اسسٹنٹ / آفس ایڈ کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات جاننے کیلئے وزٹ کریں:

www.rescue.org/careers

ایویول گروپ کو لیڈر (سیلز اینڈ آپریشنز پلاننگ)، مارکیٹنگ ایگزیکٹو، ٹریڈ مارکیٹنگ ایگزیکٹو، سینئر آرٹ ڈائریکٹر اور گرافک ڈیزائنر کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

باشو فاؤنڈیشن ڈویلپمنٹ ریسورس سینٹر پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے نوجوانوں کیلئے فوڈ اینڈ بیوریج سروسز (ریسٹورینٹ سروسز) اور اکوموڈیشن اوپریشن سروسز (ہیبک ہاؤس کیپنگ) میں عرصہ 6 ماہ کا ڈپلومہ کروا رہا ہے۔ یونیفارم، رہائش و کھانا، انٹرنیشنل سرٹیفکیشن اور ماہانہ وظیفہ ادارہ کی جانب سے دیا جائے گا۔ امیدوار داخلہ انٹرویو کیلئے بذریعہ فون معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

042-36365007-8, 0336-8111676

0301-5307078

سینٹر آف ٹریڈ اینڈ ٹیکنیکل سکلز پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے نوجوانوں کیلئے UK ریسپشن آپریشن سروس ڈپلومہ لیول 2 کا آغاز کر رہا ہے۔ یونیفارم و کتب، انٹرنیشنل سرٹیفکیشن اور ماہانہ وظیفہ ادارہ کی جانب سے دیا جائے گا تفصیلات و معلومات کے لیے رابطہ کریں:

042-35291105-6

0321-8858345, 0321-4531103

رائز سکول آف انجینئرنگ پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے نوجوانوں کے لیے انجینئرنگ کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ تفصیلات کے لیے رابطہ کریں:

042-35941810

0321-4777404

0336-0335333 0340-0421323

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 7 دسمبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت / صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 دسمبر 2014ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر وعصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منور احمد صاحب

مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم غلام قادر صاحب مرحوم آف سمندری حال کولیئرز ڈ لندن مورخہ یکم دسمبر 2014ء کو 71 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مکرم محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان کے پڑپوتے تھے۔ اڑھائی سال قبل ربوہ سے یوکے آئے تھے۔ آپ کو جگر کا کینسر تھا جس کی وجہ سے یہاں آنے کے بعد آپ کا سارا عرصہ ہسپتال میں ہی گزرا۔ بہت سادہ مزاج، غرباء کی مدد کرنے والے، نیک اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم چوہدری غلام رسول چیمہ صاحب

مکرم چوہدری غلام رسول چیمہ صاحب ابن مکرم سردار خان چیمہ صاحب لاہور مورخہ 8 نومبر 2014ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ کو لمبا عرصہ چک نمبر 141 مراد ضلع بہاولنگر میں صدر جماعت اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ بہت مہمان نواز جماعت کی ہر تحریک میں حصہ لینے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ غیر از جماعت میں بھی بہت اثر ورسوخ رکھتے تھے۔ خلافت سے بہت پیار کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب سابق مربی سلسلہ کینیا و تنزانیہ کے تایا تھے۔

مکرم رضوان حمید صاحب

مکرم رضوان حمید صاحب جرمنی ابن مکرم چوہدری حمید احمد صاحب بھلر آف قصور گزشتہ دنوں 29 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے خدام الاحمدیہ جرمنی میں قائد مجلس کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ واقفین نو بچوں کی کلاسز بھی لیتے تھے اور دعوت الی اللہ کے سٹال پر ڈیوٹی دیتے رہے۔ آپ کے خاندان میں احمدیت مکرم چوہدری فتح محمد سیال صاحب مرحوم کی بدولت آئی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

22 دسمبر 2014ء

12:35 am	In Depth
1:25 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am	ایم ٹی اے ورائٹی
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
4:00 am	سوال و جواب
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
6:15 am	یسرنا القرآن
6:35 am	ناصرات الاحمدیہ آئرلینڈ سے ملاقات
7:35 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
9:05 am	ایم ٹی اے ورائٹی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید 18 دسمبر 2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔اگست 2014ء
3:55 pm	بیت المبارک قادیان انڈیا کی دستاویزی ویڈیو
4:30 pm	علم الابدان
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	بیت المبارک قادیان
8:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مشرق بعید

23 دسمبر 2014ء

12:00 am	علم الابدان
12:30 am	صومالیہ سروس
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء
4:00 am	بیت المبارک قادیان
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
7:05 am	سیرت حضرت مسیح موعود
7:30 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء
9:00 am	زندہ لوگ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو 12۔اکتوبر 2014ء
1:05 pm	الف اردو
1:25 pm	آسٹریلین سروس
1:55 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 12 ستمبر 2014ء (سندھی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
6:30 pm	نور مصطفویؐ
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:30 pm	عصر حاضر
9:35 pm	پریس پوائنٹ
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

24 دسمبر 2014ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
1:30 am	الف اردو
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:05 am	عصر حاضر
4:05 am	سوال و جواب
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:25 am	الف اردو
7:40 am	آسٹریلین سروس
8:10 am	پریس پوائنٹ
9:20 am	ایم ٹی اے ورائٹی
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوضات
11:35 am	الترتیل
12:10 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 27 جون 2010ء
1:15 pm	اوپن فورم
1:55 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
2:20 pm	سوال و جواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء (سواحیلی ترجمہ)
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	الترتیل
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2009ء
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	دینی و فقہی مسائل
8:30 pm	کڈز ٹائم
9:05 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
10:55 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

ونڈ انرجی: چیدہ چیدہ حقائق

☆ ہوا کی طاقت سے حاصل کی جانے والی بجلی دنیا بھر میں پیدا ہونے والی بجلی کا محض چار فیصد ہے۔

☆ دنیا بھر کے ایک سو تین ممالک تجارتی بنیادوں پر ہوا سے بجلی پیدا کر رہے ہیں۔

☆ وہ ممالک جہاں ونڈ انرجی کے منصوبوں میں تیزی آئی ہے، ان میں لاطینی امریکا، مشرقی یورپ اور افریقہ قابل ذکر ہیں۔

☆ 2013ء میں ونڈ انرجی کی شرح افزائش کے حوالے سے چلی 77 فیصد اور مراکش 70 فیصد کے ساتھ سب سے آگے ہیں۔

☆ بجلی کی مجموعی کھپت میں ونڈ انرجی کے حصے کے حوالے سے سرفہرست ملک ڈنمارک ہے، جہاں 34 فیصد، سپین 21 فیصد، پرتگال 20 فیصد، آئرلینڈ سولہ فیصد اور جرمنی 9 فیصد کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

☆ 2013ء کے اختتام پر سمندر میں یا ساحلی علاقوں میں لگائے گئے ونڈ فارمز سے 7.4 گیگا واٹ بجلی حاصل کی گئی۔

(ایکسپریس سنڈے میگزین 20 جولائی 2014ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 11۔دسمبر

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

11 دسمبر 2014ء

6:15 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان سے اختتامی خطاب
7:20 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	بیت المقیت کا افتتاح 2 نومبر 2013ء
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2009ء
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے اسٹیشن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
DISCOUNT MART
Parfumes, Hoisery, Facials
Cosmetics, Jewelry
@ Reasonable Prices
0343-96166699, 0333-9853345
Malik Markeet Railway Road
RABWAH

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 جویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 / 4866677
0333-6708024, 042-37418584

FR-10

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 14/23 رقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0321-2686129, 0300-9838477

خوشخبری چلتا ہوا منافع بخش کاروبار
برائے فوری فروخت
فینسی بک ڈپو اینڈ جنرل سٹور
مکمل یونٹ کے علاوہ مین یونٹ علیحدہ علیحدہ بھی فروخت کیے جا سکتے ہیں۔
مناسب ٹھیکہ پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔
مین رحمت بازار منڈی
0333-7719871
047-6212871